عالم اسلام

ملتِ اسلامیہ کی عالمگیر برادری

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا۔ (القرآن)

سب مل جل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو

اسلامی دنیا کا تعارف

مراکش اس کا سرکاری نام مملکۃ المغربیہ ہے۔ اسکی تاریخ شمالی افریقہ میں سب سے زیادہ شاندار ہے۔ فارس، کلناس اور مراکش کے شہر اپنی تاریخی عظمت کے لحاظ سے اسلامی دنیا کے ممتاز ترین شہر ہیں۔ فارس میں جامع قزوین ہے۔ جو ازہر کے بعد دنیا کا سب سے پرانا مدرسہ ہے۔ مراکش میں جامعہ کتبیہ ہے جس کا مینار اسلامی دنیا کا سب سے بلند مینار ہے۔ قرون وسطیٰ کا سب سے بڑا سیاح ابن بطوطہ مراکش کے شہر طنجہ ہی کا رہنے والا تھا۔ جدید مراکش میں اس کے باعظمت ماضی کی جھلک نظر آتی ہے۔ مراکش دو مارچ ۱۹۵۶ء کو آزاد ہوا۔ اور اگرچہ یہاں آئینی بادشاہت قائم ہے۔ لیکن یہ بادشاہت اسلامی دنیا کی دوسری بادشاہتوں سے زیادہ جمہوریت پسند ہے۔ مراکش وہ خوش قسمت عرب ملک ہے، جہاں لبنان کے بعد جمہوریت سب سے زیادہ کامیاب ہے۔ اسوقت اسکے حکمران حبیب بورقیبہ ہیں۔

مصر دنیائے عرب کا سب سے زیادہ ترقی یافتہ اور طاقتور ملک ہے۔ اپنی امتیازی حیثیت کے بل پر عربوں کی قیادت کا خود کو واحد حقدار سمجھتا ہے۔ اور عرب اتحاد کا منادی ہے۔ ۲۶ جولائی ۱۹۵۲ء میں شاہ فاروق کی جلاوطنی سے جمہوریہ بن گیا ہے۔ کچھ عرصہ قبل شام نے مصر سے الحاق کر لیا تھا۔ لیکن چند سال بعد یہ الحاق ختم ہوا۔ صدر ناصر کے دور میں کئی ٹھوس کام ہوئے۔ نہر سویز کو قومی ملکیت میں لیا گیا۔ بڑی بڑی زمینداریاں ختم کی گئیں اور صنعتی ترقی کی رفتار تیز تر ہو گئی۔ مصر میں اگرچہ فولاد سازی کی صنعت ترکی کے کافی بعد میں شروع ہوئی۔ لیکن اس وقت اسلامی دنیا میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہے۔ اور یہ توقع کی جاتی ہے۔ کہ مصر ۱۹۷۰ء تک ۲۲ لاکھ ٹن فولاد ہر سال تیار کرنے لگے گا۔ اسلحہ سازی کی صنعت نے بھی کافی ترقی کی ہے۔ دنیائے اسلام کی قدیم اور بڑی اسلامی یونیورسٹی جامع ازہر یہاں قائم ہے۔ دارالخلافہ قاہرہ اسلامی علوم و ثقافت

کی اشاعت کا سب سے بڑا مرکز ہے۔ اس وقت صدر ناصر کی ذات استعمار دشمن حلقوں میں مقبول اور بعض حلقوں میں متنازعہ شخصیت بن چکی ہے۔

صومالیہ مشرقی افریقہ کا واحد مسلم ملک۔ یکم جولائی ۱۹۶۰ء کو آزاد ہوا عظیم تر صومالیہ کی تشکیل کے لئے حبش اور کینیا کے ان علاقوں کا دعویدار ہے، جہاں صومالی باشندوں کی اکثریت ہے۔ بڑا حصہ بنجر ہے۔ بخورات خاص پیداوار ہے۔ مقدیشو دارالحکومت ہے۔ آبادی ۲۵ لاکھ کے قریب ہے۔ معیشت کا پورا انحصار بیرونی مالی امداد پر ہے۔ بیشتر حصہ امریکہ، اٹلی، برطانیہ اور روس سے آتا ہے۔ زرعی پیداوار میں کھانڈ کے لئے مکئی، گوند شامل ہیں۔ معدنیات کافی ہیں۔

چاڈ جھیل چاڈ کے نام پر جمہوریہ کا نام بھی چاڈ ہے۔ اگست ۱۹۶۰ء میں آزاد ہوا مسلمانوں کا تناسب ۵۵ ٪ ہے۔ صدر تومبل بائے عیسائی ہے۔ زرعی ترقی کے امکانات لامحدود ہیں۔ دارالحکومت فورٹ لامی ہے۔ آبادی تیس لاکھ ہے۔ شمال میں مسلمانوں کی کثرت ہے۔ اور جنوب میں غیر مسلم حبشیوں کی۔ پورا ملک چھوٹی چھوٹی زرعی بستیوں پر مشتمل ہے۔ اس کے شمال میں لیبیا مشرق میں سوڈان اور جنوب میں کانگو ہے۔ ستمبر ۱۹۶۰ء میں اقوام متحدہ کا رکن بنا۔

الجزائر الجزائر کے لوگوں نے فرانسیسی سامراج کا جس دلیری سے مقابلہ کیا اس نے اس ملک کی چاردانگ عالم میں شہرت کر دی ہے۔ ۳ر جولائی ۱۹۶۲ء کو آزاد جمہوریہ بنا احمد بن بالا پہلے صدر ہوئے۔ سوشلزم کی بنیاد پر ملک کی تعمیر کی جارہی ہے۔ اگرچہ مملکت کا مذہب اسلام ہے۔ الجزائر میں پٹرول اور لوہے کے وسیع ذخائر ہیں۔ جن کی بدولت توقع ہے۔ کہ یہ ملک جلد ہی ترقی کر جائے گا۔ الجزائر دارالحکومت ہے۔ اور عربی قومی زبان ہے۔ رقبہ ۱۲،۸۰۳،۱ مربع میل ہے۔ اور آبادی ۱۹۶۰ء کی مردم شماری کے مطابق ۱۰،۲۰،۰۰۰ ہے۔ آبادی کی اکثریت مسلمانوں پر مشتمل ہے۔ پچھلے فوجی انقلاب میں بن بالا گرفتار ہوئے اور کرنل ہواری بومدین نے عنانِ حکومت سنبھالی۔

یمن جزیرہ نمائے عرب کا سب سے زیادہ زرخیز حصہ لیکن اسلامی دنیا کا سب سے زیادہ پسماندہ ملک ہے۔ ۲۷ر ستمبر ۱۹۶۲ء سے بادشاہت ختم ہوگئی ہے۔ اور یمن ایک جمہوریہ بن گیا ہے جس کے صدر اور وزیر اعظم عبداللہ سلال ہیں۔ شہر صنعاء دارالحکومت ہے۔ رقبہ ۷۵،۰۰۰ مربع میل ہے۔ اور آبادی ۱۹۵۰ء کی مردم شماری کے مطابق پچاس لاکھ کے قریب ہے۔ یمن زمانہ قدیم سلطنت سبا کا ایک حصہ تھا اور افریقہ اور ہندوستان کے درمیان عمدہ تجارتی راستہ تھا ——